

سیلان : بہنا، روانی

شرارت : شعلہ زن ہونا، مہٹرکنا۔

شرح : اگر تو پانی سے بہاؤ کی قوت چھین لے اور آگ سے مہٹرکنے کی خصلت زائل کر دے تو دریا کی موجوں میں بہاؤ ڈھونڈے سے نہ ملے اور جلتی ہوئی آگ میں حرارت باقی نہ رہے۔

۸-۹۔ لغات : تو غل : انہاک، دھن، مشغولیت۔

قاصر : قصور وار، عاجز۔

شرح : اگرچہ نکتے بیان کرنے میں مجھے کمال انہاک ہے اور جادو بیانی میں پوری مہارت رکھتا ہوں، لیکن اسے بادشاہ ! میرا ذخیرہ الفاظ تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا، اس لیے کیونکہ میں مرج کو دعا پر ختم کردوں ؟

۱۰۔ لغات : نظارگی : دیکھنے والا، تماشائی۔

شرح :۔ آج نوروز ہے اور یہ ایسا دن ہے کہ آنکھوں والے خدا کی کار سازیوں کا نظارہ کر رہے ہیں۔

نوروز : یہ تقریب آفتاب کے برج حمل میں داخل ہونے

پر منائی جاتی تھی اور خود مرزا نے اس بارے میں لکھا کہ موٹی بات یہ ہے، یہ داخلہ ۲۲ مارچ کو ہوتا ہے اور کبھی ۲۱ اور ۲۳ کو بھی اس سے تجاوز نہیں۔

۱۱۔ لغات : عتنبہ : آستانہ، دہلیز۔

شرح :۔ برج حمل میں آفتاب کے داخلے ہی کی بنا پر کہا کہ اسے بادشاہ ! تجھے دنیا کو روشن کر دینے والے سورج کی سی بلندی و برتری حاصل ہو اور غالب کو تیرے اونچے آستانے کی زیارت کا شرف نصیب رہے۔